السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

١ - میں تہجد کی نماز میں قران کی کچھ بڑی سورتیں تلاوت کرنا چاہتا ہوں ۔ کیا میں پاکٹ قران دیکھ کر قرات کر سکتا ہوں ٢ - کیا قضائے عمری ادا کرنا ضروری ہے ؟ جواب عنایت کر کے برائے مہربانی الجھن ختم کریں اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے ۔ آمین ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

1 - نماز تہجد میں آپ قرآن سے دیکھ کر تلاوت کر سکتے ہیں ، اس میں کوئی حرج نہیں ہے ، تمام اہل علم اس کی اجازت دیتے ہیں ۔

معروف عالم دین مولانا عبد الستار حماد ہفت روزہ اہلحدیث [2 جلد نمبر 39 - 25 ذوالحجہ تا یکم محرم الحرام 1428ھ 5 تا 11 جنوری 2008ء] میں اس کا جواب دیتے ہوئے رقمطراز ہیں :

ایسا کرنا جائز ہے لیکن اس کی عادت بنا لینا اچھا نہیں ہے ۔ احادیث میں ہے کہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک غلام ذکوان ، قرآن دیکھ کر ان کی امامت کراتا تھا ۔ (صحیح بخاری تعلیقا کتاب الاذان باب امامة العبد والمولى قبل حدیث 692) ۔ اس سے متعلق حدیث کو حافظ ابن ابی شیبہ نے متصل سند سے بیان کیا ہے ۔ (فتح الباری ص 692 ، ج 2)

کچھ لوگ اس کو منع کہتے ہیں کہ ایسا کرنا عمل کثیر ہے جو نماز میں درست نہیں ۔ لیکن عمل کثیر اگر نماز کی ضرورت کیلئے ہو تو علماء نے اسے جائز قرار دیا ہے ۔ اور یہ بھی کہ نماز میں بچہ کو اٹھایا جا سکتا ہے تو قرآن اٹھانے میں کیا قباحت ہے ؟ البتہ قرآن یاد کر کے پڑھنا ہی افضل ہے کیونکہ امت کا متواتر عمل یہی ہے ۔

٢ - قضائے عمری شریعت سے ثابت نہیں ہے ، بلکہ چھوڑی ہوئی نمازوں پر اللہ سے توبہ کرنا ضروری اور واجب ہے ۔ جان بوجھ کر نماز چھوڑنا بہت بڑا گناہ اور جرم عظیم ہے ، بعض اہل علم تو ایسے شخص کی تکفیر کا فتوی دیتے ہیں ۔ ایسے شخص پر توبہ کرنا لازم ہے کہ وہ اپنی چھوٹی ہوئی نمازوں کی اللہ سے اخلاص کے ساتھ پکی اور سچی توبہ کرے ۔ اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا عزم کرے ۔ امام ابن تیمیہ کے نزدیک جان بوجھ کر چھوڑی ہوئی نماز کی قضا مشروع نہیں ہے ، بلکہ اس پر توبہ فرض ہے ۔ شیخ صالح العثمین نے بھی اسی موقف کو ترجیح دی ہے ۔ اگر آپ مخلصانہ سچی توبہ کر کے آئندہ نمازیں پڑھنا شروع کر دیتے ہیں تو اللہ سے امید ہے کہ وہ سابقہ گناہ کو معاف فرما دے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1